پیارے بچو، محترم والدین اور اساتذہ کرام!

السلام وعلیکم ورحمۃُ اللہِ وبرکاتہٗ

امید ہے آپ خوش اور بخیریت ہونگے۔

نور سکول کی انتظامیہ نے اس خط کے ذریعے نور سکول کے بچوں کو شعوری طور پر طہارت اور پاکیزگی کے متعلق باخبر کرنے کی کوشش کی ہے۔

محترم والدین اور اساتذہ آپ اس تحریر کے نکات بچوں کے ساتھ تفصیلی ڈسکس کریں، اور ان کے آئندہ کے رویے کو بھی مسلسل نوٹ کریں، اور انہیں اس معاملے میں ہمیشہ نصیحت کریں، اس لیے کے اسلامی تہذیب واخلاق ان بچوں نے آپ سے ہی سیکھنا ہے۔ چنانچہ خود بھی اس کی اچھی مثالیں بنیں اور انہیں بھی اس کے متعلق بار بار یاد دہانی کراتے رہیں۔

1۔ بچے ٹائیلٹ میں ہمیشہ جوتے پہن کر جائیں۔ ٹائیلٹ کے باہر جو جوتے پڑے ہوں، انہیں صرف ٹائیلٹ کے لیے استعمال کیا جائے۔

2۔ بچے ٹائیلٹ میں صرف جرابوں کے ساتھ نہ جائیں، کیونکہ وہاں پر ہر طرح کی چھینٹیں اور غلاظت فرش پر ہونے کا امکان ہوتا ہے، جس سے جرابیں ناپاک ہوجاتی ہیں۔ بہت افسوس کی بات ہے کے پھر بچے انہیں جرابوں کو پہنے ہوئے نماز بھی پڑھ دیتے ہیں، یا مسجد کے قالین پر بھی جاتے ہیں۔ یہ غلط رویہ ہے۔

3۔ بچوں کو بتائیں کے ہمیشہ ٹائیلٹ جانے اور باہر آنے کی دعا ضرور پڑیں۔

4۔ لڑکوں کو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع کریں۔ اس کے متعلق جو وعید ہے وہ انہیں سنائیں۔

عبداللہ ابن عباسؓ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کچھ بڑے گناہ پر نہیں۔ ایک تو ان میں چغل خوری کرتا تھا (یعنی ایک کی بات دوسرے کو لگا دیتا فساد اور لڑائی کے لیے) اور دوسرا اپنے پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہ کرتا تھا۔ پھر آپؐ نے ایک ہری ٹہنی منگوائی اور چیر کر اس کو دو کیا اور ہر ایک قبر پر ایک ایک گاڑ دی اور فرمایا شاید جب تک یہ ٹہنیاں نہ سوکھیں اسوقت تک ان کا عذاب ہلکا ہوجائے۔ (صحیح مسلم)

بچوں کو سمجھائیں کے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے نہ صرف وہ خود ناپاک ہوجاتے ہیں، بلکہ اس سے ٹائیلٹ کی سیٹ کا فریم بھی گندا ہوجاتا ہے۔ اور بعد میں ٹائیلٹ آنے والوں کا جسم اور کپڑے ناپاک ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یہ گناہ بھی کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والے کو ملے گا کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف پہنچی۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ناپسندیدہ ہے اور ناپاکی کا باعث بھی۔ فارغ ہونے کے بعد پانی کا استعمال ضرور کریں۔ اور فلش کر کے باہر آئیں۔

5۔ بچوں کو سمجھائیں کے ٹائیلٹ سے فارغ ہونے کے بعد صابن کے ساتھ ہاتھ ضرور دھوئیں، اس طرح بیماریوں سے بھی بچا جا سکتا ہے اور پاکیزگی بھی حاصل ہوتی ہے۔ صابن اور پانی ضائع نہ کریں۔

6۔ بہت چھوٹے بچوں کو ان کی مائیں اپنی نگرانی میں ٹائیلٹ لے کر جائیں اور انہیں طہارت کے طریقے پر عمل کرا کر واپس لے کر آئیں۔ مائیں اس سلسلے میں سستی کا رویہ اختیار نہ کریں۔

7۔ اپنے گھروں میں بھی اور مساجد میں بھی ٹائیلٹ کی صفائی اور اسے گیلا ہونے سے بچانے کے لیے احتیاط سے کام لینا ہو گا۔ اگر مساجد میں ٹائیلٹ گیلا ہو جائے یا گندا ہو جائے، تو فوراً اس کی صفائی اور اسے خشک کرنے کا انتظام کریں۔
(والدین سے یہ بھی درخواست ہے کے اس کی صفائی کے لیے درکار اشیاء نور سکول کو عطیہ دیں)

8۔ جن بچوں کو زکام ہو ان کے پاس رومال یا ٹشو کا پیکٹ ضرور ہو، تا کہ وہ اپنے کپڑوں سے بہتی ناک نہ صاف کریں۔
انہیں ویسے بھی سمجھائیں کے صحت کے زمانے میں بھی ناک کی صفائی باتھ روم جا کر کریں، سب کے سامنے ناک کی صفائی کرنا غیر مہذب بات ہے۔

9۔ بچوں کو جمعے کے دن غسل کرنے کی فضیلت بتائیں۔

10۔ بچوں کو وقتاً فوقتاً اپنے سامنے وضو کروائیں، تا کہ اس سلسلے میں ان کی غلطیاں درست ہو سکیں۔

امید ہے کے والدین اور اساتذہ کے تعاون سے، ہماری یہ ننھی سی کوشش ضرور کامیاب ہو گی۔ اور ہماری یہ مسلمان نسل طہارت و پاکیزگی کے اس باب پر عمل پیرا ہو جائے گی۔ دعا ہے کے اس کوشش کا اجر ان سب کو ملے جنہوں نے ان سب نکات کو آپس میں اور بچوں کے ساتھ تفصیلی ڈسکس کیا۔ آمین

نور سکول انتظامیہ